



سوال

(160) زید شعبان ورمضان میں بعض امراض کی وجہ سے بے ہوش پڑا رہا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید شعبان ورمضان میں بعض امراض کی وجہ سے بے ہوش پڑا رہا۔ صرف نبض چلتی رہی۔ پھر قدرے ہوش آہا۔ اب بھی مرض کا حمہ ہوتا رہتا ہے، صحت کی امید کم ہے، فوت شدہ نمازوں وروزوں کی کیا صورت۔ اور آئندہ نماز کس طرح پڑھے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بے ہوشی کے زمانے کی فوت شدہ نمازیں وروزے زید پر معاف ہیں۔ ان کی قضاء اس پر نہیں۔ **لَا يُكْفِتُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا أَوْ مَنَعَهَا** ”نہیں تکلیف دیتا ہے، اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی۔ ۱۲۔“ روضۃ الندیہ میں ہے۔ ((و کذا لک عن ائمتہ علیہ حتی خرج وقتہا فلا وجوب علیہ لانہ غیر مکلف فی الوقت)) ”اور اسی طرح اس شخص سے جو غشی ڈالی گئی۔ اس پر یہاں تک کہ نکل گیا وقت اس کا پس اس پر قضا واجب نہیں۔ اس لیے کہ ہو مکلف نہیں۔ ۱۲۔“

ہاں زید آئندہ نمازیں بیٹھے یا اشارہ سے جس طرح بھی ممکن ہو پڑھتا رہے، اگر آئندہ رمضان تک زید تندرست نہ ہوا۔ اور مرض کی یہی حالت رہی۔ اور صحت کی امید منقطع ہو جائے تو بموجب آیت **وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَ فَدِيَةٌ طَعَامٍ مِّنْكَ** ”اور اوپر ان لوگوں کے جو طاقت دور کر چکے ہیں۔ اس کی۔ پس بدلہ ہے، کھانا ایک مسکین۔ ۱۲۔“ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا کرے۔

(اہل حدیث گزٹ دہلی جلد ۹ شماره ۲)

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 435



محدث فتویٰ